

تنبہ میں آکر نالہ گناہ لوگ پولیس کی ماریں کھاکھا کر چارو ناچار اپنا وقت گزارتے ہیں ، آپ بھی خدا سے دعا اور فریاد کرتے ہوئے وقت گزاریں۔ اور اپنے لیے بھی اور شوہر کے لیے فلاح و سعادت اور ہدایت اللہ تعالیٰ سے مانگیں۔

رشتہ دار یا آتے جانے والی عورتیں سے مردوں کا کوئی کام نہیں۔ شریعت صرف اس حد تک غیر محرم اقربا کے بارے میں رعایت نکل سکتی ہے کہ مرد اگر ان کے کمرے کی طرف جائیں تو ننگا نہیں اٹھ کر دو منٹے میں سلام وغیرہت کی بات کہہ کے الگ ہو جائیں۔ عورتیں بھی رشتہ دار مردوں کے سامنے زینت کہہ چھپا کر کچلی نظروں کے ساتھ سادہ لباس میں کوئی خیر خبر دریافت کریں یا ان کے سامنے چائے وغیرہ رکھ دیں۔ ہو سکے تو پھر سے زیادہ کام بیا جاتے۔ اس سے بڑھ کر جو رسمیں ہمارے ہاں رائج ہیں وہ تہیٰ احکام کو نہ جاننے کی وجہ سے ہیں۔ ہنسی مذاق کہنا اور بیٹھ کر لمبی چوڑی بے تحشی کرتیں کرنا درست نہیں ہے۔ بعض علاقوں میں نہایت غلط روایات قائم ہیں ان کو بہت آہستہ آہستہ سمجھانے کی ضرورت ہے۔

تحریر کی یا اسلامی مٹریچر سے وعفا و تقریک کے لیے باتیں چھانٹنا اور اپنی زندگی میں جاری ساری کرنے کے لیے احکام و آداب کی طرف متوجہ نہ ہونا ایک مذاق ہے۔ یہ ڈرامائی عمل ہے اور بہت سے لوگ ایسے ہی ڈرامائی عمل سے زندگی گزار دیتے ہیں۔ ایسے جو لوگ جماعت کے اندر ہیں، وہ درحقیقت تحریر کی کمزور لید کا باعث ہیں۔ یہ کام تو مختص برکوں کے کہنے کا ہے۔

(نعمت علی)

۱ احتیاط

ترجمان القرآن میں ضرورت استدلال کے لیے آیات و احادیث شائع ہوتی رہتی ہیں۔ قارئین سے گزارش ہے کہ جن اوراق پر آیات و احادیث ہوں۔ ان کا خاص احترام سمجھنا کہیں تاکہ بے ادبی نہ ہونے پائے۔

(ادارہ)